السلام عليكم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنن ابی داوَد ''کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی روایت (جس میں جواز کا ذکر ہے) پر محدثین نے ''

(جو جرح کی ہے، اس کی کیا حیثیت ہے؟ (سائل) (۷فروری ۲۰۰۳ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داوَد''والی روایت ضعیف ہے۔ اس کی سند میں مدلس راوی محمد بن اسحاق ''عن'' کے الفاظ سے روایت کرتے ہیں۔ اسی طرح اس کی سند میں ابو عیاش راوی غیر معروف ہے۔ لیکن ''مسند احمد'' اور ''حاکم'' میں ابو'' رافع کی روایت اس کی شاہد ہے۔ اس بناء پر اس کی سند حسن درجے کی ہوئی۔ ملاحظہ ہو : تنقیح الرواة (۲۰۰/۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:412

محدث فتویٰ